اتوار 24 مئی، 2026

مضمون۔ جان اور جسم

سنہری متن: **زبور 34 باب 22 آیت**

''خداوند اپنے بندوں کی جان کا فدیہ دیتا ہے اور جو اُس پر توکل کرتے ہیں اُن میں سے کوئی مجرم نہ ٹھہرے گا۔''

جوابی مطالعہ: **زبور 84 باب 1 تا 4، 7، 9 تا 11 آیات**

1۔ اے لشکروں کے خداوند! تیرے مسکن کیا ہی دلکش ہیں۔

2۔ میری جان خداوند کی بارگاہوں کی مشتاق بلکہ گداز ہو چلی۔ میرا دل اور میرا جسم زندہ خدا کے لئے خوشی سے للکارتے ہیں۔

3۔ اے لشکروں کے خداوند! اے میرے بادشاہ اور میرے خدا! تیرے مذبحوں کے پاس گوریا نے اپنا آشیانہ اور ابابیل نے اپنے لئے گھونسلا بنا لیا۔ جہاں وہ اپنے بچوں کو رکھے۔

4۔ مبارک ہیں وہ جو تیرے گھر میں رہتے ہیں۔ وہ سدا تیری تعریف کریں گے۔

7۔ وہ طاقت پر طاقت پاتے ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک صیہون میں خداوند کے حضور حاضر ہوتا ہے۔

9۔ اے خدا! اے ہماری سپر! دیکھ اور اپنے ممسوح کے چہرے پر نظر کر۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ کیونکہ تیری بارگاہوں میں ایک دن ہزار سے بہتر ہے۔ میں اپنے خدا کے گھر کا دربان ہونا شرارت کے خیموں میں بسنے سے زیادہ پسند کروں گا۔

11۔ کیونکہ خداوند خدا آفتاب اور سپر ہے۔ خداوند فضل اور جلال بخشے گا۔ وہ راست روسے کوئی نعمت باز نہ رکھے گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 107 باب 8، 9 آیات

8۔ کاش کہ لوگ خداوند کی شفقت کی خاطر اور بنی آدم کے لئے اُس کے عجائب کی خاطر اُس کی ستائش کرتے۔

9۔ کیونکہ وہ ترستی جان کو سیر کرتا ہے۔ اور بھوکی جان کو نعمتوں سے مالامال کرتا ہے۔

2۔ متی 12 باب 1 (تا:)، 22 تا 28 آیات

1۔ اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر گیا اور اُس کے شاگردوں کو بھوک لگی اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے۔

22۔ اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس میں بدروح تھی۔ اُس نے اُسے اچھا کر دیا، چنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔ اور ساری بھیڑ حیران ہو کر کہنے لگی کیا یہ ابنِ داؤد ہے؟

24۔ فریسیوں نے سُن کر کہا کیا یہ بد روحوں کے سردار بعلزبول کی مدد کے بغیر بد روحوں کو نہیں نکالتا۔

25۔ اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جس بادشاہی میں پھوٹ پڑتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے اور جس
شہر یا گھر میں پھوٹ پڑے گی وہ قائم نہ رہے گا۔

26۔ اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا تو وہ آپ اپنا مخالف ہو گیا۔ پھر اُس کی بادشاہی کیونکر قائم رہے گی؟

27۔ اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے بد روحوں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس
وہی تمہارے مُنصف ہوں گے۔

28۔ لیکن اگر میں خدا کی روح کی مدد سے روحیں نکالتا ہوں تو خدا کی بادشای تمہارے پاس آ پہنچی۔

3۔ یوحنا 3 باب 1 تا 8 آیات

1۔ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکودیمس نام یہودیوں کا سردار تھا۔

2۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آ کر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے
کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔

3۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو خدا کی
بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا۔

4۔ نیکودیمس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں
داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ"، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔

6۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔

7۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا کہ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔

8۔ ہوا جِدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی آواز سنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی ہے اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی روح سے پیدا ہوا ہے ایسا ہی ہے۔

4۔ 1 کرنتھیوں 6 باب 19، 20 آیات

19۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدِس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے؟ اور تم اپنے نہیں۔

20۔ کیونکہ تم قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو۔

5۔ 1 کرنتھیوں 15 باب 34 تا 38، 42 تا 44 (تا پہلی ۔)، 49 تا 54 آیات

34۔ راستباز ہونے کے لئے ہوش میں آؤ اور گناہ نہ کرو کیونکہ بعض خدا سے ناواقف ہیں۔ میں تمہیں شرم دلانے کو یہ کہتا ہوں۔

35۔ اب کوئی یہ کہے گا کہ مردے کس طرح جی اُٹھتے ہیں اور کیسے جسم کے ساتھ آتے ہیں؟

36۔ اے نادان! تُو خود جو کچھ بوتا ہے جب تک وہ نہ مرے زندہ نہیں کیا جاتا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

37۔اور جو تو ہوتا ہے وہ جسم نہیں جو پیدا ہونے والا ہے بلکہ صرف دانہ ہے۔ خواہ گیہوں کا خواہ کسی اور چیز کا۔

38۔ مگر خدا نے جیسا ارادہ کر لیا ویسا ہی اُس کو جسم دیتا ہے اور ہر ایک بیج کو اُس کا خاص جسم۔

42۔ مُردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہے۔ جسم فنا کی حالت میں بویا جاتا ہے اور بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔

43۔بے حرمتی کی حالت میں بویا جاتا ہے اور جلال کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے اور قوت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔

44۔ نفسانی جسم بویا جاتا ہے اور روحانی جسم جی اُٹھتا ہے۔جب نفسانی جسم ہے تو روحانی جسم بھی ہے۔

49۔اور جس طرح ہم اس خاکی کی صورت پر ہوئے اُسی طرح اُس آسمانی کی صورت پر بھی ہوں گے۔

50۔اے بھائیو! میرا مطلب ہے کہ گوشت اور خون خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہو سکتے اور نہ فنا بقا کی وارث ہو سکتی ہے۔

51۔ دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔

52۔اور یہ ایک دم میں۔ایک پل میں۔پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور مردے غیر فانی حالت میں اٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے۔

53۔ کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔

54۔اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہوگا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لقمہ ہوگئی۔

6۔ 2 کرنتھیوں 5 باب 1 تا 9 آیات

1۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائے گا تو ہم کو خدا کی طرف سے آسمان پر ایک ایسی عمارت ملے گی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔

2۔ چنانچہ ہم اس میں کراہتے ہیں اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے ملبس ہو جائیں۔

3۔ تاکہ ملبس ہونے کے باعث ننگے نہ پائے جائیں۔

4۔ کیونکہ ہم اس خیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ یہ لباس اتارنا چاہتے ہیں بلکہ اس پر اور پہننا چاہتے ہیں تاکہ وہ جو فانی ہے زندگی میں غرق ہو جائے۔

5۔ اور جس نے ہم کو اِس بات کے لئے تیار کیا وہ خدا ہے اور اسی نے ہمیں روح بیعانہ میں دیا۔

6۔ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔

7۔ (کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔)

8۔ غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔

9۔ اِسی واسطے ہم یہ حوصلہ رکھتے ہیں کہ وطن میں ہوں خواہ جلاوطن اُس کو خوش کریں۔

7۔ 1 تھسلنیکیوں 5 باب 23 آیات

23۔ خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 71:7۔9

جان روح، خدا، خالق، حکمران محدود شکل سے باہر لا محدود اصول کا مترادف لفظ ہے، جو صرف عکس کی تشکیل کرتا ہے۔

2۔ 477:2۔19

سوال: بدن اور جان کیا ہیں؟

جواب: شناخت روح کا عکس ہے، وہ عکس جو الٰہی اصول، یعنی محبت کی متعدد صورتوں میں پایا جاتا ہے۔ جان مادہ، زندگی، انسان کی ذہانت ہے، جس کی انفرادیت ہوتی ہے لیکن مادے میں نہیں۔ جان روح سے کمتر کسی چیز کی عکاسی کبھی نہیں کر سکتی۔

انسان روح کا اظہار۔ بھارتیوں نے بنیادی حقیقت کی چند جھلکیاں پکڑی ہیں، جب انہوں نے ایک خوبصورت جھیل کو "عظیم روح کی مسکراہٹ" کا نام دیا۔ انسان سے جُدا، جو جان کو ظاہر کرتا ہے، روح غیر دیوتائی ہو گی؛ انسان، جو روح سے دریافت شدہ ہے، اپنی الوہیت کھو دے گا۔ لیکن یہاں ایسی کوئی تقسیم نہ ہے اور نہ ہو سکتی ہے، کیونکہ انسان خدا کے ساتھ باہم وجود رکھتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 595:7۔9(تا؛)

ہیکل۔ بدن؛ زندگی کا خیال، مواد، اور ذہانت؛ سچائی کا ماورانی ڈھانچہ؛ محبت کا مزار؛

4۔ 517:7۔8

عقل کی زندگی دینے والی خصوصیت روح ہے، نہ کہ مادہ۔

5۔ 427:2۔7،9۔12

زندگی جان کا قانون ہے، حتیٰ کہ سچائی کی روح کا قانون بھی، اور جان کسی نمائندہ کار کے بغیر کبھی نہیں ہوتی۔ انسان کی انفرادیت اپنے ضمیر میں کبھی مر سکتی ہے نہ غائب ہو سکتی ہے جیسے کہ جان ہو سکتی ہے کیونکہ دونوں لافانی ہیں۔۔۔۔ اس سے قبل کی زندگی کو سمجھا اور ہم آہنگی کو حاصل کیا جا سکے، اس یقین پر سائنس کی بدولت مہارت حاصل ہونی چاہئے کہ وجودیت مادے کا عارضی حصہ ہے۔

6۔ 60:3۔29

جان میں لامتناہی وسائل ہیں جن سے انسان کو برکت دینا ہوتی ہے اور خوشی مزید آسانی سے حاصل کی جاتی ہے اور ہمارے قبضہ میں مزید محفوظ رہے گی، اگر جان میں تلاش کی جائے گی۔ صرف بلند لطف ہی لافانی انسان کے

نقوش کو تسلی بخش بنا سکتے ہیں۔ ہم ذاتی فہم کی حدود میں خوشی کو محدود نہیں کر سکتے۔ حواس کوئی حقیقی لطف عطا نہیں کرتے۔

7۔ 62:1۔22

الٰہی عقل، جو شگوفے اور پھول کو تشکیل دیتی ہے، وہ انسانی جسم کا خیال رکھے گی، جیسے یہ سوسن کو ملبوس کرتی ہے؛ بلکہ کسی بشر کو خدا کی حکمرانی میں غلطی والے، انسانی نظریات پر زور دیتے ہوئے مداخلت نہیں کرنے دے گی۔

انسان کی بلند فطرت کمتر کی حکمرانی تلے نہیں ہوتی؛ اگر ایسا ہوتا، تو حکمت کی ترتیب اُلٹ ہو جاتی۔ زندگی سے متعلق ہمارے جھوٹے خیالات ابدی ہم آہنگی کو چھپاتے ہیں، اور وہ بیماری پیدا کرتے ہیں جس کی ہم شکایت کرتے ہیں۔ چونکہ بشر مادی قوانین پر یقین رکھتے اور عقل کی سائنس کو رد کرتے ہیں، تو یہ مادیت کو اول اور جان کے اعلیٰ قانون کو آخر نہیں بناتا۔

8۔ 393:4۔10 (تا پہلی)

بدن خود کار دکھائی دیتا ہے، محض اس لئے کیونکہ مادی فہم خود سے، اپنے تمام اعمال سے، اُن کے نتائج سے لاعلم ہوتا ہے، اِس بات سے لاعلم ہوتا ہے کہ تمام برے اثرات کی پُرکشش، پوشیدہ اور دلچسپ وجہ نام نہاد مادی عقل کا قانون ہے نہ مادے کا۔ عقل جسمانی حواس کا مالک ہے، اور بیماری، گناہ اور موت کو فتح کر سکتی ہے۔

9۔ 15-10:267

ہستی کا یہ سائنسی فہم، روح کے لئے مادے کو ترک کرتے ہوئے، کسی وسیلہ کے بغیر الوہیت میں انسان کے سوکھے پن اور اُس کی شناخت کی گمشدگی کی تجویز دیتا ہے، لیکن انسان پر ایک وسیع تر انفرادیت نچھاور کرتا ہے، یعنی اعمال اور خیالات کا ایک بڑا دائرہ، وسیع محبت اور ایک بلند اور مزید مستقل امن عطا کرتا ہے۔

10۔ 24-19:302

ہستی کی سائنس انسان کو کامل ظاہر کرتی ہے، حتیٰ کہ جیسا کہ باپ کامل ہے، کیونکہ روحانی انسان کی جان یا عقل خدا ہے، جو تمام تر مخلوقات کا الٰہی اصول ہے، اور یہ اس لئے کہ اس حقیقی انسان پر فہم کی بجائے روح کی حکمرانی ہوتی ہے، یعنی شریعت کی روح کی، نہ کہ نام نہاد مادے کے قوانین کی۔

11۔ 29-10:122

دیگر نظریات بھی بدن اور جان سے متعلق وہی غلطی کرتے ہیں جو پٹولمی نے نظام شمسی سے متعلق کی۔ وہ اِس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ جان مادے کی معاونت کے لئے بدن اور عقل کے نظریے میں پائی جاتی ہے۔ فلکیاتی سائنس نے آسمانی اجزاء سے متعلق جھوٹے نظریے کو تباہ کر دیا ہے، اور کرسچن سائنس یقیناً ہمارے زمینی اجزاء سے متعلق بری غلطی کو نیست کر دے گی۔ پھر حقیقی خیال اور انسان کا اصول ظاہر ہوگا۔ پٹولمی کی غلطی ہستی کی ہم آہنگی پر اثر انداز نہیں ہو سکے گی جیسے کہ جان اور بدن سے متعلق غلطی اثر انداز ہوتی ہے، جو سائنسی ترتیب کو الٹ

دیتی ہے اور مادے کو روح پر اختیار اور طاقت فراہم کرتی ہے، تاکہ انسان کائنات کا سب سے مکمل کمزور اور غیر ہم آہنگ مخلوق بن جائے۔

12۔ 6:14۔22

’’خداوند کے وطن‘‘ میں رہنا محض جذباتی خوشی یا ایمان رکھنا نہیں بلکہ زندگی کا اصل اظہار اور سمجھ رکھنا ہے جیسا کہ کرسچن سائنس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ’’خداوند کے وطن‘‘ میں رہنا خدا کی شریعت کا فرمانبردار ہونا، مکمل طور پر الٰہی محبت کی، روح کی نہ کہ مادے کی، حکمرانی میں رہنا ہے۔

ایک لمحے کے لئے ہوش کریں کہ زندگی اور ذہانت خالصتاً روحانی ہیں، نہ مادے میں نہ مادے سے، اور پھر بدن کو کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ اگر بیماری پر ایک عقیدے کی بدولت تکلیف میں ہیں تو اچانک آپ خود کو ٹھیک پائیں گے۔ جب جسم پر روحانی زندگی، سچائی اور محبت کا پہرہ ہوگا تو دکھ خوشی میں بدل جائیں گے۔ لہٰذہ اُس وعدے کی امید جو یسوع دلاتا ہے: ’’جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا؛۔۔ کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں،‘‘] کیونکہ انا بدن سے غائب ہو چکی اور اُس میں سچائی اور محبت آموجود ہوتی ہے۔ [

13۔ 3:167۔10

اگر ہم اندھے اعتقاد سے اونچا نہیں اٹھتے تو شفا کی سائنس حاصل نہیں ہوتی، اور فہم کی وجودیت کی جگہ، جان کی وجودیت سمجھ میں نہیں آتی۔ ہم الٰہی سائنس میں صرف تبھی زندگی حاصل کرتے ہیں جب ہم جسمانی فہم سے بلند زندگی گزارتے اور اُسے درست کرتے ہیں۔ نیکی یا بدی کے دعووں کے لئے ہمارا متناسب اعتراف ہماری وجودیت کی ہم آہنگی، ہماری صحت، ہماری عمر کی درازی، اور ہماری مسیحت کا تعین کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ 24-17:9

”تو اپنے سارے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔“اس حکم میں بہت کچھ شامل ہے، حتیٰ کہ محض مادی احساس، افسوس اور عبادت۔ یہ مسیحت کا ایلڈ ورا ڈو ہے۔ اس میں زندگی کی سائنس شامل ہے اور یہ روح پر الٰہی قابو کی شناخت کرتی ہے، جس میں ہماری روح ہماری مالک بن جاتی ہے اور مادی حس اور انسانی رضا کی کوئی جگہ نہیں رہتی۔

15۔ 25-22:311

جب انسانیت اِس سائنس کو سمجھتی ہے، تو یہ انسان کے لئے زندگی کا قانون بن جائے گی، حتیٰ کہ جان کا بلند قانون، جو ہم آہنگی اور لافانیت کے وسیلہ مادی فہم پر غالب آتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔